Name: Adeel Shehzad
ID: 16671
Department: (MSMC)
Semester: 2nd
paper: Functional urdu

Scanned with CamScanner

سکیشن الف

ا۔ اسم اور فعل کا جمع میں استعمال:

جوابات:

(i) مزدوروں نے سائیکلیں لے لیں۔
(ii) لڑکیوں نے پنسل سے تصویریں بنائیں۔
(iii) لڑکے میدان میں کھیل رہے تھیں۔
(iv) کرسیاں میز کے سامنے رکھ دی گئیں ہیں۔
(v) مائیں اپنے بچوں کو پیار کرتی ھیں۔

ب۔ محاوروں کو جملوں میں استعمال کریں۔

(1) ہاتھ دھونا: وہ زیادہ نفع کے لالچ میں اصل رقم سے بھی ہاتھ دھو بیٹھا۔
(2) کان بھرنا: بیوی نے شوہر کے ایسے کان بھرے کہ وہ اپنے حقیقی بھائی سے بدظن ہو گیا۔
(3) دوڑ دھوپ کرنا: میں نے ملازمت کیلئے بڑی دوڑ دھوپ کی لیکن کامیابی حاصل نہیں ہوئی۔
(4) تین تیرہ ہونا: علی جنگ میں ڈر کی وجہ سے تین تیرہ ہو گیا۔
(5) کافور ہونا: علی چوری کرتے ہی کافور ہو گیا۔

Scanned with CamScanner

پ۔ درج ذیل جملوں کو دوبارہ درست کر کے لکھیں۔

جوابات:

(i) یہ رمضان کا مہینہ ہے۔

(ii) اسکو یہ کام کرنا ہے۔

(iii) براہ مہربانی مجھے جانے دیں۔

(iv) اظہر کی گیند کہاں ہے۔

(v) میرا انہیں سلام بولنا۔

ج۔ درج ذیل مذکر کے مؤنث لکھیے۔

مذکر	مؤنث
مہتر	مہترانی
ساتھی	سہیلی
فریبی	فریبن
نندوئی	نند
خان	خانم

سیکشن (ب)

۱۔ تفتیشی صحافت کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں۔ تفصیل سے جواب تحریر کریں۔

تفتیشی صحافت صحافت کی ایک قسم ہے جس میں رپورٹرز دلچسپی کے کسی ایک موضوع، جیسے سنگین جرائم، سیاسی بدعنوانی یا کارپوریٹ غلطی جیسے واقعات کی گہرائی سے تفتیش کرتے ہیں۔ ایک تحقیقاتی صحافی تحقیق یا تحقیق تیار کرنے میں مہینوں یا سال گزار سکتا ہے۔ پریکٹشنر بعض اوقات "واچ ڈاگ رپورٹنگ" یا احتساب کی اطلاع دہندگی" کی اصطلاحات استعمال کرتے ہیں۔

زیادہ تر تفتیشی صحافت روایتی طور پر اخبارات، تار خدمات اور آزادانہ صحافیوں کے ذریعہ کی جاتی رہی ہے۔ اشتہار کے ذریعے آمدنی میں کمی کیساتھ، بہت ساری روایتی نیوز سروسز نے تحقیقاتی صحافت کیلئے مالی تعاون کرنے کی جدوجہد کی ہے۔ صحافتی تحقیقات تیزی سے نیوز ایجنسیوں، جو بین الاقوامی سطح پر بھی کام کرتی ہیں یا پرو پبلکا جیسی تنظیموں کے ذریعے کی جارہی ہے، جو پہلے خبر شائع کرنے والے کی حیثیت سے کام نہیں کرتی تھیں اور جو ان کے حمایت پر بھروسہ کرتی ہے۔ عوام اور روزگاروں کو ان کے کام کے لئے مالی تعاون فراہم کرنا۔

سن 1980ء کی دہائی سے اب تک امریکہ میں میڈیا کے
اجتماعات میں اضافے کیساتھ تحقیقاتی صحافت کے بجٹ
میں بڑے پیمانے پر کٹوتی کی جا رہی ہے۔ 2002
کے ایک مطالعہ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا تھا کہ "تحقیقاتی
صحافت ملک کے تجارتی ہوائی اڈوں سے غائب ہو چکی ہے"
اس کے لیے تجارتی ثبوت ذرائع ابلاغ کی جماعتوں کے لیے
محصولات کے وسائل اور غیر جانبدارانہ، ناپسندیدہ
میڈیا کی خرافات کے حامیں مفادات کے تنازعات کے مطابق
ہیں۔ مشتہرین نے میڈیا کیساتھ اپنا خرچ کم کر دیا ہے
جس نے بہت ساری ناگوار تفصیلات بنائیں۔ میڈیا
کے بڑے اجتماعات نے تحقیقاتی صحافت میں ممکنہ مشتہرین
کو ناگوار سمجھے بغیر اپنے ناظرین کو برقرار رکھنے کیلئے طریقے
تلاش کر لیے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) درج ذیل پر مختصر نوٹ لکھیں۔

(i) مرکب عطفی:
وہ مرکب جو معطوف، معطوف الیہ اور حروف عطف سے مل کر بنے اسے "مرکب عطفی" کہتے ہیں۔ جیسے چاند اور سورج، امیر و غریب، زمین و آسمان وغیرہ۔ وہ اسم جو حروف عطف سے پہلے آئے اسے "معطوف الیہ" اور جو بعد میں آئے اسے "معطوف" کہتے ہیں۔

(ii) مرکب عددی
وہ مرکب جو عدد اور معدود کا مجموعہ ہو اسے "مرکب عددی" کہتے ہیں جیسے دس کاپیاں، بیس کتابیں اور چار درخت وغیرہ۔ وہ اسم جو تعداد ظاہر کرے اُسے "اسم عدد" اور جس کی تعداد بتائی جا رہی ہو اُسے "معدود" کہتے ہیں۔

(iii) مرکب اضافی
وہ مرکب جو مضاف، مضاف الیہ اور حروف اضافت سے مل کر بنے اسے "مرکب اضافی" کہتے ہیں جیسے اشرف کا باغ، فاطمہ کی کتاب وغیرہ۔ وہ اسم جس کا کسی کے ساتھ تعلق ظاہر کیا جا رہا ہو اسے "مضاف" اور جس کیساتھ تعلق ظاہر کیا جا رہا ہو۔ اسے "مضاف الیہ" کہتے ہیں ان دونوں کے درمیان میں حروف اضافت (کا، کی، کے) ہوتا ہے۔

(۷) فعل متعدی

وہ فعل جسے فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو اسے فعل متعدی کہتے ہیں جیسے خریدی، کھایا، پیا وغیرہ۔
نوٹ: فعل متعدی کے جملے میں اکثر فاعل کے بعد "نے" آتا ہے

(۷) فعل مجہول

وہ فعل جس کا فاعل معلوم نہ ہو اُسے "فعل مجہول" کہتے ہیں جیسے "سیب خریدے گئے"۔ میں خریدنے والے موجود نہیں ہے۔

۳۔ ترجمہ:

کابل: اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کے خصوصی
ایلچی اور افغانستان میں اقوام متحدہ کے تعاون
مشن (یو این اے ایم اے) کے سربراہ نے
طالبان کے دوسرے شخص اور قطر میں اس گروپ
کے سیاسی دفتر کے سربراہ سے ملاقات کی۔ یوناما
نے پیر کے روز کہا کہ ملا عبدالغنی برادر کے ساتھ ملاقات
میں ڈیبورا لیونس نے افغانستان میں "منصفانہ
اور جامع" امن پر زور دیا۔ یہ اجلاس اتوار کے
روز قطر، دارالحکومت دوحہ شہر میں ہوا۔ یوناما کے مطابق،
انٹرا افغان مذاکرات کا پہلا دور بھی منعقد ہونے کا منصوبہ ہے
طالبان کے پولیٹیکل آفس کے ترجمان سہیل شاہین نے کہا کہ
اس ملاقات میں حکومت افغانستان اور طالبان کے مابین
قیدیوں کے تبادلے کے ساتھ ساتھ انٹرا افغانستان مذاکرات
پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ اجلاس ایک دن بعد ہوا جب
یوناما نے طالبان پر کرونا وائرس کے وبائی امراض کے
دوران جان بوجھ کر حملوں کا الزام عائد کیا۔ یوناما نے ایک
رپورٹ میں کہا کہ وبائی وبا کے دوران طالبان نے صحت کی
دیکھ بھال کرنے والے کارکنوں کا اغوا جاری رکھا اور ادویات
کی دکان پر حملہ کیا۔ اس رپورٹ میں 12 مئی، کو کابل کے
حفاظتی علاقے دشت برچی میں زچگی کے ایک اسپتال پر
مسلح حملے کا اور نوزائیدہ بچے ہلاک ہوئے تھے۔ داعش دہشت گردی
کے حملے نے اسپتال حملے کی ذمہ داری قبول کر لی۔

Scanned with CamScanner

پشاور: وزیر اعلیٰ محمود نے کہا کہ صحت کے انفراسٹرکچر کو
مضبوط بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے تاکہ صحت کے
نظام کو صوبے میں کووڈ 19 وبائی مرض سے لاحق چیلنجوں
سے مؤثر انداز میں نمٹا سکے۔ اتوار کے روز یہاں ایک
بیان میں انہوں نے کہا کہ موجودہ صحت کہ بنیادی
ڈھانچے کو کورونا وائرس وبائی بیماری سے نمٹنے کے قابل
بنانے کے لئے، صحت کی ہنگامی صورتحال کیلئے آئندہ مالی سال
کے سالانہ بجٹ میں صحت کے شعبے کیلئے 124 ارب روپے
تجویز کیئے گئے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہنگامی بنیادوں پر
سرکاری شعبے کے ترقیاتی نگہداشت خود مختار اسپتالوں
کی صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے، ان اسپتالوں میں جاری
ترقیاتی سکیموں کی بروقت جو موجودہ بجٹ میں 96 ارب
روپے سے زیادہ ہیں۔ ان اسپتالوں کے لئے۔ مسٹر خان نے کہا کہ
آئندہ مالی سال کے دوران آباد اور مربوط اضلاع میں
ضلعی ہیڈ کوارٹر، اسپتالوں، دیہی صحت مراکز اور بنیادی
صحت یونٹوں سمیت سرکاری شعبے کے تمام اسپتالوں کی
صلاحیتوں کو بڑھانے کیلئے اقدامات اٹھائیں جائیں گے۔
تربیت یافتہ انسانی وسائل، طبی سامان، دوائیں اور
دیگر مطلوبہ سہولیات کی ضروریات۔ انہوں نے کہا، اس سلسلے
میں، صحت کی خرابیوں کے ان تمام تر رسد کے سامان کی ضرورت کا
جائزہ لیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سرکاری
شعبے کے اسپتالوں کیلئے ضروری ادویات کی خریداری کے لیے فنڈز
میں گذشتہ سال کے ڈھائی ارب روپے مقابلے میں بجٹ میں

ارب روپے کا اضافہ کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بجٹ میں
سرکاری شعبوں کے اسپتالوں کے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ
کو آؤٹ سورس کرنے کیلئے بھی ایک ارب روپے مختص
کیے گئے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے لوگوں کو علاج معالجے
کی مفت سہولیات کی فراہمی ہماری حکومت کی اولین ترجیح
رہی ہے۔ اور سماجی صحت کے تحفظ کا ایک پیرادائم بدل پروگرام
ہماری سابقہ صوبائی حکومت کے دوران محدود کوریج کیساتھ
شروع کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ سماجی صحت سے متعلق تحفظ
اسکیم کی کوریج پورے صوبے تک پھیلائی جا رہی ہے جس
کیلئے مالی سال ۲۰۲۰-۲۱ کے صحت کے بجٹ میں ۱۰ ارب
روپے مختص کیے گئے ہیں۔